نافرمان بیوی کو طلاق السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ 1- میری بیوی حافظ قرآن ہے، اوراس نے قرآن کا ترجمہ بھی بمعہ گرامر پڑھا ہوا ہے، ان کے والد بہت بڑے عالم دین اور میرے چچا بھی ہیں. دنیاوی لحاظ سے میری بیوی نے اعلیٰ ثانوی تعلیم حاصل کی ہے وہ پانچ وقت باقاعدگی سے نمازادا کرتی ہے اورتلاوت بھی کثرت سے کرتی ہے 2- ہم دونوں کی منگنی سے پہلے اس کی منگنی ایک جگہ ٹوٹ چکی تھی اوراس کی وجہ انکے والد کو رشتہ نہ پسند تھا 3 - ہماری منگنی ہونے کے بعداس نے مجھے فون پر بتایا کہ وہ کسی اور کو پسند کرتی ہے اوراسی سے ہی شادی کریگی لیکن یہ شخص اس کا پہلا منگیتر نہیں کوئی اور شخص تھا. بعد میں اس نے اسی لڑکے سے جس کو وہ پسند کرتی تھی کورٹ میرج کرلی لیکن جب اس کے والد کواس بات یعنی کورٹ میرج کا علم ہوا توانھوں نے سمجھا بجھا کر اپنی بیٹی سے خلّا کی درخواست دلوائی اور پھر اسکی طلاق ہوگئی یہ سب کچھ چندماہ میں ہوا. 4-اس دوران میرے چچا یعنی اس لڑکی کے والد نے میرے ابو کو ہر چیز کے بارے میں بتایا اور ہم سب بشمول امی ابو نے رشتہ لینے سے انکار کردیا. 5- پھر اس لڑکی نے اپنی والد کی اجازت سے مجھ سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن میں اسکا فون نہیں اٹھاتا تھا، کرتی رہی اوراپنی حرکت پر شرمندہ تھی اور مجھ سے معافی مانگتی رہی اور ہر طرح سے اعتبار دلاتی رہی کہ وہ میرے گھر والوں کی عزت کریگی اور میرا کہنا مانیگی اور خود کو میرے حالت sms لیکن اس نے ہمت نہ ہاری اور مجھے کے مطابق دھالیگی، میں اس سے بچپن سے محبت کرتا تھا اسلئے میں نے ابو کو بولا کہ آپ شادی کیلیئے ہاں کردیں 6- آخر کار ہماری شادی جنوری 2010 کو ہوئی، ہمارا ایک بیٹا ہے اوراب دوسرا بچا بھی کرنے کا ارادا ہے میں اچھی جاب ہے، ہماری پوری فیملی ادھر ہے اسلئے میں اپنی بیوی کو بھی UAE میں مقیم ہیں اور میری بھی UAE پاکستان میں میں نے بہت زبردست گھر بنایا ہے تاکہ خوشی سے رہ سکیں. میرے ابو پچھلے 30 سال سے میں لے آیا ہم گھروالے ایک ہی فلیٹ میں رہتی ہیں میری بیوی اب میری کوئی عزت نہیں کرتی، میرے گھروالوں کیلیئے صرف دوپہر کا کھانا پکا کر مجھے طعنے دیتی ہے کہ وہ میری نوکری کررہی ہے، مجھے ذلیل UAE ادھر کرتی ہے، میری ماں باپ سے کوئی بات نہیں کرتی میری بہنوں کو برا بھلا کہتی ہے، اور کہتی ہے کہ میں اپنے گھروالوں سے اسکی عزت نہیں کرواتا ہوں اوراسلئے مجھے بے غیرت اور گراہوا سمجھتی ہے اور کہتی بھی ہے،، میں اسکو بھی دیتا ہوں، اسکے علاوہ ہفتے میں کم ازکم 2 بار کھانا بھی کھلانے باہر لے جاتا ہوں، ابوظبی کے ہر ہوٹل ہر پارک ہر سیر گھاہ لے کر جاتا ہوں لیکن وہ مجھ سے پھر بھی خوش نہیں 500 pocketMoney درھم ماہوار ہے ہفتے میں کم ازکم ایک بار ہمارا جھگڑا ہوتا ہے، کبھی اسکی وجہ اسکی پسند کی کوئی چیز نہ لے کر دینا، کبھی میرا کوئی کم نہ کرنا وجہ بنتا ہے، کبھی وہ سمجھتی ہے کے میں اسکی خواہشات پر پورا نہیں اترا ہوں وغیرہ، میں اس سے حق سے تنگ آچکا ہوں اوراب علیحدہ behavior زوجیت کو حاصل کرنے کیلیئے بہت منّت بھی کرتا ہوں لیکن جب اسکا دل کررہا ہو تو مانتی ہے ورنہ کہتی ہے دوسری شادی کرلو........ مفتی صاحب میں روز بروز کے اس ہونے کا یعنی طلاق کا فیصلہ کررہا ہوں، آپ سے گھزارش ہے کہ آپ اس بارے میں میری رہنمائی کریں. کیا اس سب کے بعد اگر میں اسکو طلاق دوں تو صحیح نہیں ہوگا؟ ۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! میاں بیوی کا رشتہ باہمی ہمدردی اورایک دوسرے کی خیر خواہی جیسے محبت بھرے جذبات پر استوار ہوتا ہے۔ لیکن اگر اس رشتے میں کانٹے اگ آئیں اور محبت کی جگہ نفرت پیدا ہوجائے، اورمیاں بیوی کا باہمی طور پر اکٹھا رہنا مشکل ہوجائے تو شریعت نے اس اضطراری حالت میں طلاق کے ذریعے دونوں کو ایک دوسرے سے علیحدہ ہوجانے کا اختیار دے رکھا ہے۔ آپ نے جو صورت حال بیان کی ہے، اس کا بہترین حل یہی ہے کہ خاندان کی بزرگوں کو اس میں ڈالا جائے، اگر معاملہ درست ہوجائے تو ٹھیک، ورنہ طلاق کا آپشن آپ کے پاس موجود ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی